

# کتابِ دانیال - نمبر ستائیس

ایک اور خفیہ خواب

Jeff Pippenger

2023-12-22

نبوکدنصر کا دوسرا خواب "وقتِ انتہا" کی نشاندہی کرتا ہے، جب عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کو بلایا جاتا ہے کہ وہ آئیں اور اُس "علم میں اضافہ" کی تحقیق کریں جس پر 1798 میں مہر کھولی گئی تھی۔ پھر دانی ایل کی شناخت بلطشصر کے طور پر بھی کرائی جاتی ہے، اور یوں اسے خدا کے عہد کے لوگوں میں شمار کیا جاتا ہے، کیونکہ نام کی تبدیلی نبوی طور پر عہد کے تعلق کی علامت ہوتی ہے۔ نبوکدنصر نے اقرار کیا کہ دانی ایل میں روح القدس کی حضوری ہے، اور دانی ایل کے ساتھ اپنے سابقہ تجربے کی بنیاد پر اُس نے سمجھا کہ "کوئی راز" دانی ایل کو پریشان نہیں کرے گا، لیکن اس خواب کا راز دانی ایل کو پریشان کر گیا۔

اے بلطشاصر، جادوگروں کے سردار، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تجھ میں پاک دیوتاؤں کی روح ہے اور کوئی راز تجھے پریشان نہیں کرتا، اس لیے میرے خواب کی روپائیں جو میں نے دیکھی ہیں اور ان کی تعبیر مجھے بتا۔ میرے بستر پر میرے سر کی روپائیں یہ تھیں: میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ زمین کے بیچ میں ایک درخت ہے اور اس کی بلندی بڑی ہے۔ وہ درخت بڑھا اور زور آور ہوا، اور اس کی بلندی آسمان تک پہنچ گئی، اور اس کا نظارہ ساری زمین کے آخر تک تھا۔ اس کے پتے خوبصورت تھے اور اس کا پھل بہت تھا، اور اس میں سب کے لیے خوراک تھی؛ میدان کے حیوان اس کے نیچے سایہ میں تھے، اور آسمان کے پرندے اس کی شاخوں میں رہتے تھے، اور ساری مخلوق اس سے خوراک پاتی تھی۔ میں نے اپنے بستر پر اپنے سر کی روپاؤں میں دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان، یعنی ایک مقدس، آسمان سے نازل ہوا؛ اس نے زور سے پکار کر یوں کہا: درخت کو گرا دو اور اس کی شاخیں کاٹ دو، اس کے پتے جھاڑ دو اور اس کا پھل چھٹا دو؛ اس کے نیچے سے حیوان بھاگ جائیں اور اس کی شاخوں سے پرندے اڑ جائیں؛ تو بھی اس کی جڑ کا ٹھونٹھ زمین میں چھوڑ دو، اور اسے لوہے اور پیتل کی بیڑی سے میدان کی نرم گھاس میں باندھ دو؛ اور اسے آسمان کی شبنم سے تر ہونے دو، اور اس کا حصہ زمین کی گھاس میں حیوانوں کے ساتھ ہو؛ اس کا دل انسانی نہ رہے بلکہ اس کو حیوان کا دل دیا جائے، اور اس پر سات زمانے گزر جائیں۔ یہ بات نگہبانوں کے فیصلے سے ہے، اور یہ تقاضا مقدسوں کے قول سے ہے، تاکہ زندہ لوگ جان لیں کہ علیٰ ترین خدا آدمیوں کی بادشاہی میں حکومت کرتا ہے، اور اسے جیسے چاہے دیتا ہے، اور اس پر ادنیٰ ترین آدمی کو قائم کر دیتا ہے۔ یہ خواب میں بادشاہ نبوکدنصر نے دیکھا ہے۔ اب تو اے بلطشاصر، اس کی تعبیر بیان کر، کیونکہ میری سلطنت کے سب دانا مجھے تعبیر بتانے کے قابل نہیں، لیکن تو قادر ہے، کیونکہ تجھ میں پاک دیوتاؤں کی روح ہے۔ تب دانی ایل، جس کا نام بلطشاصر تھا، ایک گھڑی تک حیران رہ گیا، اور اس کے خیالات اسے پریشان کرتے رہے۔ بادشاہ نے کہا: بلطشاصر، خواب یا اس کی تعبیر تجھے پریشان نہ کرے۔ بلطشاصر نے جواب دیا: اے میرے آقا، یہ خواب اُن کے لیے ہو جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں، اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لیے۔ دانی ایل 4:9-19۔

دانی ایل خواب اور اس کی تعبیر سے "پریشان" ہے، کیونکہ وہ سمجھ سکتا ہے کہ نبوکدنصر تعبیر سے ناراض ہو سکتا ہے؛ لیکن جب نبوکدنصر اسے بولنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، تو دانی ایل اسے آنے والے فیصلے کی تنبیہ دیتا ہے۔ آنے والے فیصلے کی یہ تنبیہ، زمانہ آخر میں 1798 میں آنے والے پہلے فرشتے کی تنبیہ کی علامت ہے۔

تب دانی ایل، جس کا نام بلطشاصر تھا، ایک گھڑی تک حیران رہا اور اس کے خیالات نے اسے پریشان کر دیا۔ بادشاہ نے کہا، بلطشاصر، خواب یا اس کی تعبیر تجھے پریشان نہ کرے۔ بلطشاصر نے جواب

دیا اور کہا، اے میرے آقا، یہ خواب ان ہی کے لیے ہو جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں، اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لیے۔ دانی ایل 4:19.

دانیال "ایک گھڑی تک حیران و ششدر رہا۔" "گھڑی" کا یہ استعمال کتابِ دانیال میں لفظ "گھڑی" کے پانچ مواقع میں سے ایک ہے، اور یہ عہدِ عتیق میں کہیں اور نہیں ملتا۔ یہاں یہ اُس مدت کی نمائندگی کرتی ہے جس میں دانیال—جو اُن "داناؤں" کی نمائندگی کرتا ہے جو علم کے بڑھنے کو سمجھتے ہیں—پہلے فرشتے کی تنبیہ دینے کی تیاری کرتا ہے، جو 22 اکتوبر 1844 کو تحقیقی عدالت کے آغاز کا اعلان کرتی ہے۔ دانیال کی خواب کی تعبیر میں نہ صرف اُنے والی عدالت کا اعلان شامل ہے بلکہ نیوکدنصر کو گناہ سے باز آنے کی دعوت بھی، جو پہلے فرشتے کی ابدی خوشخبری کی نمائندگی کرتی ہے۔ "گھڑی" نبوتی طور پر زمانہ انتہا میں، یعنی 1798 میں، واقع ہوتی ہے، جب پہلا فرشتہ تاریخ میں آیا۔ پہلا فرشتہ 1798 میں تاریخ میں ظاہر ہوا، جب خدا کے "سات زمانوں" کی انتقامی سزا—جو شمالی مملکت کے خلاف 723 قبل مسیح سے شروع ہوئی تھی—اپنے اختتام کو پہنچی۔

کیونکہ یہ انتقام کے دن ہیں تاکہ وہ سب باتیں جو لکھی گئی ہیں پوری ہوں۔ لیکن اُن دنوں حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والیوں پر افسوس! کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت ہوگی اور اس قوم پر غضب نازل ہوگا۔ اور وہ تلوار کی دھار سے مارے جائیں گے اور قیدی بنا کر تمام قوموں میں لے جائے جائیں گے؛ اور جب تک غیر قوموں کا زمانہ پورا نہ ہو جائے یروشلمیم غیر قوموں کے پاؤں تلے پامال ہوتا رہے گا۔ لوقا ۲۲:۲۱-۲۴.

بخت نصر کو ایک حیوان کے دل کے ساتھ زندگی بسر کرنی تھی، خدا کے انتقام کی اُس مدت کے لیے جو اسرائیل کی شمالی مملکت پر نازل ہوئی تھی، کیونکہ بخت نصر شمال کا بادشاہ تھا۔ لوقا اسی مدت کو "زمانے" ("غیر قوموں کے زمانے") یعنی جمع کی صورت میں بیان کرتا ہے، جب وہ یروشلمیم کو روندے جانے کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔

اور وہ تلوار کی دھار سے مارے جائیں گے، اور اسیر بنا کر سب قوموں میں لے جائے جائیں گے؛ اور یروشلمیم غیر قوموں کے پاؤں تلے اُس وقت تک پامال ہوتا رہے گا جب تک غیر قوموں کے زمانوں کی تکمیل نہ ہو جائے۔ لوقا 21:24.

کتابِ مکاشفہ میں، غیر قوموں کے ہاتھوں مقدس مقام اور لشکر کو روندنے کے زمانے کو محض بارہ سو ساٹھ سال قرار دیا گیا تھا، کیونکہ اس میں صرف پاپائی ظلم و ستم کے دور پر زور دیا جا رہا تھا۔

لیکن ہیکل کے باہر کا صحن چھوڑ دے اور اسے نہ ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ پاک شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کریں گے۔ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک ٹاٹ پہنے ہوئے نبوت کریں گے۔ مکاشفہ 2:11، 3.

دانی ایل کی طرف سے نیوکدنصر کو دیا گیا تنبیہی پیغام اُنے والی عدالت کی تنبیہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس تنبیہی پیغام کی آمد کو علامتی طور پر 1798 میں رکھا گیا ہے، جب پہلا فرشتہ قریب آنے والی تحقیقی عدالت سے خبردار کرنے کے لیے آیا۔ نیوکدنصر پر پیش گوئی کی گئی عدالت باب چار میں لفظ "گھنٹہ" کے دوسرے استعمال میں واقع ہوئی۔

یہ سب کچھ بادشاہ نیوکدنصر پر واقع ہوا۔ بارہ مہینوں کے آخر میں وہ بابل کے شاہی محل میں ٹہل رہا تھا۔ بادشاہ نے کہا، کیا یہ عظیم بابل نہیں جیسے میں نے اپنی قوت کے زور سے بادشاہی گھر کے لیے اور اپنی عظمت کے جلال کے لیے بنایا ہے؟ یہ بات ابھی بادشاہ کے منہ ہی میں تھی کہ آسمان سے ایک آواز آئی: اے بادشاہ نیوکدنصر، تجھ سے کہا جاتا ہے: سلطنت تجھ سے چھین لی گئی ہے۔ اور وہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک دیں گے، اور تیرا مسکن میدان کے حیوانوں کے ساتھ ہوگا؛ وہ تجھ سے بیلوں کی مانند گھاس چروائیں گے، اور سات زمانے تجھ پر گزریں گے، یہاں تک کہ تو جان لے کہ

بلندترین خدا آدمیوں کی بادشاہی پر حکومت کرتا ہے اور اسے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اسی گھڑی یہ بات نبوکدنصر پر پوری ہوئی: اور وہ آدمیوں میں سے ہانکا گیا، اور بیلوں کی مانند گھاس کھاتا رہا، اور اس کا جسم آسمان کی اوس سے تر ہوتا رہا، یہاں تک کہ اس کے بال عقاب کے پر کی مانند بڑھ گئے اور اس کے ناخن پرندوں کے پنچوں کی طرح ہو گئے۔ دانی ایل 4:28-33۔

وہ عدالت جس کی پیشگوئی کی گئی تھی، عین اسی "گھنٹے" میں آ گئی جب بخت نصر نے اپنے دل کو تکبر سے بلند کیا۔ وہ تحقیقی عدالت جس کی پیشگوئی کی گئی تھی، اُس وقت آئی جب خدا کی تحقیقی عدالت کا "گھنٹہ" شروع ہوا۔

22 اکتوبر 1844 کو خدا کی عدالت کے "وقت" نے عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کیں، جنہیں دانی ایل کے باب بارہ میں "داناؤں" اور "شریر" کے طور پر، دس کنواریوں کی تمثیل میں "داناؤں" یا "بیوقوف" کے طور پر، اور حقوق کے باب دو میں ایمان کے سبب راست ٹھہرائے گئے لوگوں کے طور پر پیش کیا گیا؛ اور ان کا تقابل اُن سے تھا جنہوں نے وہی کردار ظاہر کیا جو نبوکدنصر نے اُس "وقت" میں دکھایا جب اس پر اس کی عدالت آئی۔

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستیاز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔  
حقوق ۲:۴۔

جب 22 اکتوبر 1844ء کو اس کی عدالت کی "گھڑی" آ پہنچی تو تینوں لائنوں میں سے ہر ایک کے دو طبقے منکشف ہوئے، اور نبوکدنصر کی عدالت کی "گھڑی" اسی کی نمائندگی کرتی ہے۔ 1798ء "سات" زمانوں کے "پہلے" غضب کا اختتام تھا، جب پاپائیت کی ترقی رک گئی، کیونکہ اسے ایک مہلک زخم لگا تھا۔

اور بادشاہ اپنی مرضی کے موافق کرے گا؛ وہ اپنے آپ کو سربلند کرے گا اور ہر معبود سے بڑھ کر اپنے آپ کو بڑا ٹھہرائے گا، اور خداؤں کے خدا کے خلاف حیرت انگیز باتیں کہے گا، اور جب تک قہر پورا نہ ہو جائے کامیاب رہے گا، کیونکہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دانی ایل 11:36

1844، "آخری" غضب کا خاتمہ تھا:

اور اُس نے کہا، دیکھ، میں تجھے بتا دوں گا کہ قہر کے آخری انجام میں کیا ہوگا، کیونکہ مقررہ وقت پر خاتمہ ہوگا۔ دانی ایل 8:19

دانی ایل کے چوتھے باب میں لفظ "گھنٹہ" کا پہلا استعمال 1798 کی طرف اشارہ کرتا ہے؛ جو اسرائیل کی شمالی بادشاہی کے خلاف خدا کے "سات زمانوں" کے غضب کے "پہلے" حصے کا خاتمہ تھا؛ انجام کے وقت پہلے فرشتے کے پیغام کی آمد؛ اور "ایام کے آخر" میں نبوکدنصر کے "سات زمانوں" کا خاتمہ۔

دانیال کے چوتھے باب میں لفظ "گھنٹہ" کے دوسرے استعمال سے مراد 1844 ہے؛ جو یہوداہ کی جنوبی سلطنت کے خلاف "سات زمانوں" کے "آخری" غضب کا اختتام تھا۔ یہ تحقیقی عدالت کی آمد بھی تھی، اور نبوکدنصر کی ذاتی عدالت بھی۔

باب اول تین مرحلہ وار آزمائشی عمل کی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے، اور 11 اگست 1840 کو پہلے فرشتے کے پیغام کے بااختیار ہونے کو نشان زد کرتا ہے۔ باب چہارم 1798 میں زمانہ اختتام پر پہلے فرشتے کے پیغام کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسے باب اول پر منطبق کیا جاتا ہے۔ باب چہارم پہلے فرشتے کے پیغام اور قریب آتی عدالت کے بارے میں اس کی تنبیہ کو نمایاں کرتا ہے، اور 22 اکتوبر 1844 اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی آمد کو نشان زد کرتا ہے۔

وہ مل کر نہ صرف ایڈونٹسٹ ازم کے آغاز بلکہ ریاستِ ہائے متحدہ کے آغاز کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ باب ایک سے تین تک ایڈونٹسٹ ازم کے اختتام کی تاریخ اور ریاستِ ہائے متحدہ کے اختتام کی تاریخ کو بھی زیر بحث لاتے ہیں۔ باب پانچ اور بلشصر کی گواہی بھی ان پہلے تین ابواب کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

پہلا باب، جو چوتھے باب کے ساتھ ہم آہنگ ہے، پہلے فرشتے کی تحریک اور اُس تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے جب وقتِ آخر میں، 1798 میں، کتابِ دانی ایل کی مہر کھولی گئی تھی۔ وہ پیغام جو اُس وقت مہر کھلنے پر سامنے آیا تھا، دریائے اُلی کی رویا کی صورت میں علامتی طور پر پیش کیا گیا ہے، جو دانی ایل کے ابواب سات، آٹھ اور نو میں موجود علم کے اضافے کی نمائندگی کرتی ہے۔

بادشاہ بلشصر کی سلطنت کے تیسرے سال ایک رویا مجھ پر، یعنی مجھ دانی ایل پر، ظاہر ہوئی، اس پہلی کے بعد جو پہلے مجھ پر ظاہر ہوئی تھی۔ اور میں نے رویا میں دیکھا، اور ایسا ہوا کہ جب میں دیکھ رہا تھا تو میں شوشن کے قلعہ میں تھا، جو صوبہ عیلام میں ہے؛ اور میں نے رویا میں دیکھا کہ میں دریائے اُلی کے کنارے تھا۔ دانی ایل 1:8، 2۔

باب ایک سے تین تک، باب پانچ کے ساتھ ہم آہنگ، تیسرے فرشتے کی تحریک اور اُس تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں جب 1989 میں کتابِ دانی ایل کی مہر کھل گئی۔ وہ پیغام جو اُس وقت منکشف ہوا تھا، اس کی نمائندگی دریائے حدیقل کی رویا سے کی گئی ہے، جو باب دس، گیارہ اور بارہ میں مضمحل علم میں اضافے کی نمائندگی کرتی ہے۔

اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو، جب میں اُس بڑے دریا کے کنارے تھا جس کا نام حدیقل ہے۔ دانی ایل 10:4۔

ہم نیوکد نصر اور بلشصر کے سلسلہٴ نسب کے مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کلامِ الہی کے کہیں زیادہ گہرے مطالعے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً دانی ایل اور مکاشفہ پر ایسی توجہ دی جانی چاہیے جیسی ہماری خدمت کی تاریخ میں پہلے کبھی نہ دی گئی۔ رومی اقتدار اور پاپائیت کے بارے میں بعض پہلوؤں میں ہمیں شاید کم کہنا پڑے، لیکن ہمیں اس جانب توجہ دلانی چاہیے کہ انبیاء اور رسولوں نے روحِ خدا کے الہام کے تحت کیا لکھا ہے۔ روح القدس نے پیشین گوئی کے عطا کیے جانے میں بھی اور پیش کیے گئے واقعات میں بھی معاملات کو یوں ترتیب دیا ہے کہ انسانی وسیلہ نظروں سے اوجھل رہے، مسیح میں پوشیدہ رہے، اور آسمان کے خداوند خدا اور اُس کی شریعت کی تعظیم و سربلندی ہو۔

دانیال کی کتاب پڑھو۔ وہاں پیش کی گئی سلطنتوں کی تاریخ کو نقطہ بہ نقطہ یاد کرو۔ مدبرین، شورا، طاقتور فوجیں دیکھو، اور دیکھو کہ خدا نے کس طرح انسانوں کے غرور کو پست کیا اور انسانی شوکت کو خاک میں ملا دیا۔ صرف خدا ہی عظیم دکھایا گیا ہے۔ نبی کے رویا میں وہ ایک زور آور حکمران کو گراتا اور دوسرے کو قائم کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ وہ کائنات کے فرمان روا کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، جو اپنی ابدی بادشاہی قائم کرنے کو ہے—قدیم الایام، زندہ خدا، تمام حکمت کا سرچشمہ، حال کا حاکم، مستقبل کا آشکار کرنے والا۔ پڑھو اور سمجھو کہ جب انسان اپنی جان کو باطل کی طرف اٹھاتا ہے تو وہ کس قدر عاجز، کتنا ناتواں، کتنا جلد فنا ہونے والا، کتنا بھٹکنے والا، کتنا گناہگار ہے۔

روح القدس اشعیاء کے ذریعے ہماری توجہ کو خدا، یعنی زندہ خدا، پر مرکوز کرتا ہے—اُس خدا پر جو مسیح میں ظاہر ہوا ہے۔ "ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا، ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا؛ اور حکومت اُس کے کندھے پر ہوگی؛ اور اُس کا نام عجیب، مشیر، خداے قادر، ابدی باپ، سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا" [اشعیاء 9:6]۔

وہ روشنی جو دانی ایل کو براہ راست خدا سے ملی تھی، خاص طور پر ان آخری دنوں کے لیے دی گئی تھی۔ وہ رؤیا جو اُس نے الائی اور حدیقل کے کناروں پر، جو سینعار کے عظیم دریا ہیں، دیکھیں، اب تکمیل کے مراحل میں ہیں، اور جن واقعات کی پیشگوئی کی گئی تھی وہ بہت جلد وقوع پذیر ہو چکے ہوں گے۔

"غور کیجیے کہ جب دانیال کی پیش گوئیاں دی گئیں تو یہودی قوم کن حالات سے گزر رہی تھی۔ بنی اسرائیل اسیری میں تھے، ان کا ہیکل تباہ ہو چکا تھا، اور ہیکل کی عبادت معطل تھی۔ ان کے مذہب کی توجہ قربانی کے نظام کی رسومات پر مرکوز ہو گئی تھی۔ انہوں نے ظاہری صورتوں کو سب کچھ سمجھ لیا تھا، جبکہ وہ سچی عبادت کی روح کھو بیٹھے تھے۔ ان کی عبادات مشرکانہ روایات اور طریقوں سے آلودہ ہو گئی تھیں، اور قربانی کی رسومات ادا کرتے ہوئے وہ سایے سے آگے اصل حقیقت تک نہ پہنچتے تھے۔ وہ مسیح کو، جو انسانوں کے گناہوں کے لیے حقیقی قربانی ہے، پہچان نہ سکے۔ خداوند نے ایسا انتظام کیا کہ قوم اسیری میں چلی جائے اور ہیکل کی خدمات معطل ہو جائیں، تاکہ ظاہری رسومات ہی ان کے مذہب کا کل حاصل نہ بن جائیں۔ ان کے اصول اور طور طریقے مشرکانہ اثرات سے پاک کیے جانا ضروری تھے۔ رسومی عبادت اس لیے روک دی گئی کہ دل کی عبادت پھر سے زندہ کی جائے۔ بیرونی شان و شوکت ہٹا دی گئی تاکہ روحانی پہلو آشکار ہو۔" مینسکرپٹ ریلیز، جلد 16، صفحات 333، 334۔